کِم جونگ اُن

اہلکاروں کو ایسے کمیونسٹ انقلابی بننا چاہیے جو پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو اپنی ذہنی خصوصیات کے طور پر اپنائے ہوئے ہوں

کوریائی محنت کشوں کی پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے اخبار "رودونگ سنمن"

میں چھاپے ہوئے خطاب

10 اکتوبر، 2024

پکٹوریل پرنٹرز (پرائیوٹ) لمیٹڈ

اسلام آباد، پاکستان

کم جونگ اُن

اہلکاروں کو ایسے کمیونسٹ انقلابی بننا چاہیے جو پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو اپنی ذہنی خصوصیات کے طور پر اپنائے ہوئے ہوں

کوریائی محنت کشوں کی پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے اخبار "رودونگ سنمن"

میں چھاپے ہوئے خطاب

10 اکتوبر، 2024

پکٹوریل پرنٹرز (پرائیوٹ) لمیٹڈ

اسلام آباد، پاکستان

آج جب ہم پُر اعتماد انداز میں کوریائی محنت کشوں کی پارٹی (WPK) کو مزید مضبوط کرنے کے ایک نئے سنہری دور اور ریاست کی جامع نشاۃِ ثانیہ کے دور میں بھرپور پیش رفت کر رہے ہیں، ہم جُوچے انقلاب کی عظیم رہنما پارٹی، WPK کی 79 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔

جتنا زیادہ ہم جدوجہد کی اس طویل اور شاندار راہ کی طرف پیچھے مُڑ کر دیکھتے ہیں جس پر یہ پارٹی چلتی رہی ہے، اتنا ہی ہمیں اپنی پارٹی کی عظمت پر فخر محسوس ہوتا ہے، جس نے کورین انقلاب، کورین عوام اور اس ملک کے ساتھ مل کر سوشلسٹ نظامِ حکومت کی سب سے طویل تاریخ رقم کی ہے، اور اتنا ہی ہمیں اس کی بانی تاریخ اور کارناموں کی بے مثال داستان قیمتی محسوس ہوتی ہے، جو انقلاب کے پیشرو رہنماؤں نے شروع کی اور حاصل کی۔

پارٹی کے قیام کی اس بامعنی سالگرہ پر، میں WPK کی پہلی نسل کے انقلابیوں کو لافانی عظمت اور عظیم خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں، جنہوں نے سخت اور پیچیدہ جدوجہد میں انقلاب کے عسکری جنرل اسٹاف کو جنم دینے کے تاریخی مشن کو شاندار طور پر پورا کیا۔

میں WPK کے اراکین اور پورے ملک کے تمام عوام کو بھی گرم جوشی سے مبارکباد پیش کرتا ہوں، جو پارٹی کے جدوجہد کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لیے لگن سے کام کر رہے ہیں، اور ہر آزمائش اور مشکل کے باوجود اس پر غیر متزلزل یقین اور انقلاب کی فتح پر پختہ ایمان کے ساتھ اسے دل و جان سے یکجہتی کا سہارا فراہم کر رہے ہیں۔

یہ بہت بامعنی ہے کہ آج ہم پارٹی کی تعمیر کی اس نئے دور کی پالیسی کی درستی کی از سرِ نو تصدیق کر رہے ہیں، جس پر یہ عمل پیرا ہے، اور ہم اپنے انقلابی ایمان اور عزم کو مزید مضبوط کر رہے ہیں تاکہ اس کے مقصد کے وفادار رہ سکیں، جب ہم اس تاریخی دن کو یاد کرتے ہیں جب اس کی تعمیر کا مقصد پورا ہوا، یہ کس طرح قائم ہوئی اور اس کی شاندار و فاتح تاریخ کیسے شروع ہوئی۔

آئندہ سال ہم پارٹی کی 80ویں سالگرہ منائیں گے۔

ایک انقلابی پارٹی جس کی سب سے طویل حکمرانی کی تاریخ ہے۔ یہ محض ایک لفاظی جملہ نہیں ہے۔

اس عہد ساز دن کی انقلابی اہمیت، جب کورین انقلاب کے پیشرو نے دنیا کے سامنے اعلان کیا، اس وجہ سے اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے کہ اسی دن کی بدولت ہماری پارٹی حکمران

سوشلسٹ پارٹیوں کی تاریخ میں سب سے طویل ریکارڈ قائم کر سکی۔، بلکہ اس لیے بھی کہ انقلاب کی ابتدائی جدوجہد میں تخلیق کیے گئے قیمتی ورثے اور روایات کی پاکیزگی کو محفوظ رکھنا آج بھی انقلاب کی آئندہ ترقی کے لیے فیصلہ کن مسئلہ ہے، اور آج ہم اس کی اہمیت کو سب سے زیادہ شدت سے محسوس کر رہے ہیں۔

کوریا کی محنت کش پارٹی کی مقدس حکمرانی کی تاریخ تقریباً 80 سالوں پر محیط ہے اور اس نے ان دہائیوں میں ملک، عوام، دور اور انقلاب کے لیے جو عظیم کارنامے سرانجام دیے، وہ اُس کے قیام کے وقت اپنائے گئے گہرے اور منفرد نظریات اور روح سے جنم لیتے ہیں اور اُنہی کے پختہ تسلسل سے وابستہ ہیں۔

اپنے عظیم آغاز سے آج تک، پارٹی نے سوشلسٹ جدوجہد کی کامیابی سے قیادت کی ہے، اپنے انقلابی کردار اور دنیا میں منفرد اصل خصوصیات کو کسی بھی انحراف یا کمزوری کے بغیر قائم رکھا ہے، اور عوام کی بھرپور حمایت اور اعتماد سے بہرہ مند رہی ہے۔ یہ اسی لیے ممکن ہوا کہ پارٹی اپنے اصل نظریات اور روح پر وفادار رہی اور انہیں مسلسل ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کرتی رہی۔

کسی بھی سیاسی جماعت کے وجود اور ترقی کا سب سے فیصلہ کن عنصر یہی ہوتا ہے کہ وہ کن نظریات اور روح پر قائم ہوئی اور وہ کس طرح اپنی اصل صورت میں اگلی نسلوں کو منتقل کیے گئے۔

یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو جماعت کی تاریخی بنیاد، کردار اور اُس سلسلہ نسب سے جڑا ہے جو ایک نسل سے دوسری نسل تک اس کے وجود کی ضمانت دیتا ہے، اور اس کی تعمیر و سرگرمیوں میں اسے فیصلہ کن اہمیت حاصل ہے۔

ورکرز پارٹی آف کوریا کے اصل نظریات اور روح جو محنت کش طبقے کی سیاسی جماعتوں کی تاریخ میں بے مثال ہیں، ایک قیمتی آہنی سچائی پر مشتمل ہیں۔ یہ سچائی اُس وقت دریافت ہوئی جب ایک انقلابی جماعت کی تعمیر کے لیے نئی راہ اختیار کی گئی اور پھر تنظیمی و نظریاتی بنیادوں کو مضبوط بنانے کی کٹھن جدوجہد کے دوران اس کی ابدی صداقت ثابت ہوئی۔

یہ عظیم روحانی اثاثے ایک ایسی متحرک قوت ثابت ہوئے ہیں جنہوں نے WPK کو ہمیشہ فتح مندی کے راستے پر گامزن رکھا، اس کی اصل پہچان اور خون کی لکیر کو محفوظ رکھا اور اسے قائد کے انقلابی نظریے کی رہنمائی میں عوامی خوابوں کو مکمل طور پر شرمندہ تعبیر

کرنے والی کمیونسٹ سوسائٹی بنانے کے لیے ایک انقلابی جماعت کے طور پر اپنی رہنمائی و قیادت کی صلاحیت کو مسلسل نکھارنے کے قابل بنایا۔

چونکہ WPK نے اپنی پیدائش سے قبل ہی اپنی روحانی بنیادوں کو اس قدر مضبوطی سے قائم کیا تھا کہ اس کی ابدی بقا کی ضمانت دی جا سکے، اس لیے اپنی طویل اور پیچیدہ جدوجہد کی پوری تاریخ کو کامیابیوں اور فتوحات سے مزین کرنے کے قابل بنی۔

اگر پارٹی کے بانیوں کی نسل کے چھوڑے ہوئے ان روحانی اثاثوں کی بدولت نہ ہوتی، تو یہ آزادی کے فوراً بعد مختلف سیاسی جماعتوں اور گروہوں کی مخالفت کے باوجود مختصر عرصے میں عوامی بنیادوں پر کھڑی نہیں ہو سکتی تھی؛ نہ ہی فوج اور ریاست کی بنیاد رکھ سکتی تھی اور پھر اتحادی سامراجی قوتوں کی مسلح یلغار کو شکست دے کر ایک دنیا کو حیران کر دینے والا معجزہ برپا کر سکتی تھی، جس نے نومولود کوریا کا وقار اور عظمت ثابت کیا۔

جب دیگر سوشلسٹ حکمران جماعتیں ترمیم پسندی اور جامد نظریات کے گرداب میں پھنس کر کئی ملکوں میں سرمایہ دارانہ احیاء کی سیاسی ہلچل کا شکار ہوئیں WPK کا خاکہ ایک انقلابی جماعت کا ہے WPK نے اپنے سوشلسٹ اور کمیونسٹ پروگرام کے پرچم تلے ثابت قدمی سے پیش قدمی کی۔

آج یہ WPK ایک انقلابی جماعت کے طور پر چمک رہی ہے جو کہ اس وقت محنت کش طبقے کی جماعت سازی کی تاریخ کئی الم ناک داستانوں سے بھری پڑی ہے، اگرچہ محنت کش عوام کے مطالبات اور مفادات کی علمبردار بن کر وجود میں آئیں، لیکن انہوں نے اپنے بانیوں کے اصل انقلابی پروگرام اور جذبے کو ترک کر دیا، بے شمار چیلنجز اور ضدِانقلابی یلغار کے سامنے کمزور پڑ گئیں اور آخر کار اپنا وجود کھو بیٹھیں۔

پارٹی کی تعمیر میں زمانے کی تبدیلی کے نام پر اصلاح پسندی کو اپنانا لازمی طور پر اس کے اصل نظریات سے انحراف اور اس کی سوچ و روح کی کمزوری کا باعث بنتا ہے، جو بالآخر اس کی حکمرانی کی کارکردگی کو بھی کمزور کر دیتا ہے۔

یقیناً تبدیلی اور جدت جماعت سازی کا ایک فطری تقاضا ہے اور انقلاب و تعمیرات پر سیاسی قیادت قائم رکھنے کی ایک لازمی شرط بھی ہے، مگر ایک انقلابی جماعت کو کبھی بھی اپنے بانی نظریات اور روح کی کسی قسم کی تبدیلی یا اصلاح کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ نظریات اور روح نہ صرف جماعت کے رہنما نظریے، انقلابی پروگرام اور تجربات کی نمائندگی کرتے ہیں بلکہ وہ اصول اور اقدار بھی ہیں جن پر جماعت کو اپنی پوری تعمیراتی جدوجہد کے دوران کاربند رہنا ہوتا ہے۔

کسی جماعت کے اصل نظریات اور روح کی حقیقی قدر صرف اس بات میں نہیں کہ انہوں نے اس کے ابتدائی مقاصد کو کامیابی سے آگے بڑھایا، بلکہ اس میں بھی ہے کہ یہ جماعت کی قیادت کی صلاحیت اور مستقبل کی روشنی کے لیے ایک ناقابلِ شکست ضمانت فراہم کرتے ہیں۔

ملک اور عوام کی تقدیر کی ذمہ داری اور مشن کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہماری پارٹی نے بے مثال اور پیچیدہ آزمائشوں کے باوجود ہمیشہ اپنے اصل نظریات اور روح کو مضبوطی سے تھامے رکھا اور آگے بڑھایا۔ اسی وجہ سے اس نے اپنی طویل حکمرانی کی تاریخ کو ثابت قدم ترقی اور شاندار رہنمائی کے ساتھ ساتھ عوام کی خدمت کے ایک عظیم باب کے طور پر تحریر کیا ہے۔

دنیا میں کوئی دوسری جماعت ہماری جماعت کی طرح طویل المدتی، زیادہ تیار اور بہتر منظم نہیں ہے، خواہ وہ حکمرانی کے برسوں، قیادت کے وقار، نظریے، اصول، کام کرنے کے طریقوں یا ڈسپلن کے لحاظ سے ہو۔

پارٹی کی عظمت اور اصل نظریات و روح ہماری جماعت کی منفرد عظمت اور وقار دراصل اس کے اصل نظریات اور روح کی اعلیٰ اور شاندار خصوصیات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہماری پارٹی کی لافانی زندگی انہی نظریات اور روح سے پھوٹتی ہے۔

ہمارا جمہوریہ بے مثال مشکلات کے باوجود بڑی چھلانگیں لگاتے ہوئے آگے بڑھا ہے اور ایک ایسی ناقابلِ تسخیر طاقت بن چکا ہے جسے کوئی قوت للکارنے کی جرأت نہیں کرتی۔ عوام جب اپنی ریاست کا مقدس اور باوقار تشخص دیکھتے ہیں تو وہ ایک بار پھر ان عظیم نظریات اور روح کی قدر و قیمت کو سمجھتے ہیں۔

جب کسی جماعت کا پرچم اس کی بنیاد کے وقت عظیم ہو اور اس کا تسلسل بھی عظیم ہو تو اس کی ماضی، حال اور مستقبل کی تاریخ فتوحات اور شان و شوکت سے مزین ہو جاتی ہے۔ یہ وہ آہنی سچائی ہے جو ورکرز پارٹی آف کوریا کی تقریباً 80 سالہ تاریخ سے ثابت ہے اور یہ صداقت ہمیشہ قائم رہے گی۔

لہٰذا ہمیں اپنی جماعت کے اصل نظریات اور روح کی پاکیزگی کو قائم رکھنا چاہیے اور ان کو جماعت کی تعمیر اور سرگرمیوں میں پوری طرح نافذ کرنا چاہیے۔ یہی وہ راستہ ہے جس سے پارٹی ہمیشہ ایک باوقار اور طاقتور جماعت کے طور پر ترقی کرتی رہے گی۔

ہماری پارٹی کی مسلسل فتوحات کے پیچھے جو اصل قوت ہے، وہی اس کے اصل نظریات اور روح ہیں، اور ان کو سب سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ اپنانے والے پارٹی کے ذمہ دار افسران ہیں۔

اگرچہ نسلیں بدلتی ہیں اور انقلاب آگے بڑھتا ہے، لیکن ہماری پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی کہلانے والے افسران کو ایسے کمیونسٹ انقلابی ہونا چاہیے جو پوری طرح ان اصل نظریات اور روح سے سرشار ہوں۔ اسی صورت میں ہم نئے عہد کی جماعت سازی کی پانچ نکاتی لائن کو عملی جامہ پہنا سکتے ہیں اور ہر پہلو سے اپنی جماعت کے انقلابی کردار اور مؤثر کارکردگی کو بلند کر سکتے ہیں۔

اسی بنیاد پر ہماری جماعت نے اپنی ترقی کے تاریخی مرحلے پر یہ نعرہ بلند کیا: "پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو آگے بڑھا کر نئے عہد میں جماعت سازی کا ایک سنہری دور کھولیں!" اور یہ ذمہ داری افسران کا بنیادی انقلابی فریضہ قرار دیا کہ وہ بانی انقلابیوں کے نظریات، ایمان، روح اور کردار کو ایک بلند تر سطح پر آگے بڑھائیں۔

پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو "جوچے طرز کے کمیونسٹ انقلابیوں" کو اپنے فکری اور ذہنی اوصاف کا نچوڑ بنانا چاہیے۔

قائد سے وفاداری، انقلابی جدوجہد سے وابستگی، عوام کی خدمت کا جذبہ، بلند طبقاتی شعور، سوشلسٹ وطن سے محبت اور عظیم اخلاقی اوصاف—یہی ایک جوچے طرز کے کمیونسٹ انقلابی کی بنیادی فکری و روحانی خصوصیات ہیں، جن کی کامل تصویر اینٹی-جاپانی انقلابی مجاہدین تھے۔

یہ مجاہدین اس وقت بھی، جب ان کے پاس کوئی ریاست یا سہارا نہ تھا، برفانی طوفانوں میں بھوک اور پیاس کے ساتھ جنگلات میں سوتے اور جاگتے ہوئے انقلاب کو اپنے ننگے ہاتھوں سے آگے بڑھاتے رہے۔ وہ صرف عظیم قائد کامریڈ کم اِل سنگ پر بھروسہ کرتے تھے اور کسی پر نہیں۔ ان کی بیس سالہ لازوال جدوجہد اور پارٹی کے قیام کی مقدس تاریخ ان کے سوشلسٹ اور کمیونسٹ نظریات، انقلاب پر غیر متزلزل ایمان اور ناقابلِ شکست انقلابی جذبے سے رقم ہوئی۔

انہوں نے ملک، پارٹی اور مسلح افواج کی بنیاد رکھنے کے لیے لازوال کارنامے سرانجام دیے اور اپنی پوری زندگی دیانت داری، استقامت اور عوام کی خوشحالی کے لیے وقف کر دی۔

اگرچہ کئی برس گزر گئے ہیں لیکن ان اولین انقلابیوں کی اعلیٰ روح آج بھی نئی نسل کے عوام کو سچے انقلابی اور کمیونسٹ بنانے کا لافانی سرچشمہ بنی ہوئی ہے۔

پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو عملی شکل دینا اور اپنانا آج ہمارے افسران کے لیے سب سے اہم اور فوری فریضہ ہے، کیونکہ وہی انقلاب کی قیادت کرنے والے بنیادی کردار ہیں۔

ہماری جماعت ایک طرف سامراجی اتحادی قوتوں کی جنگی سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لیے قومی دفاع کو مضبوط بنانے کی کوششیں کر رہی ہے اور دوسری طرف سوشلسٹ نظام کی ہمہ گیر ترقی کے بڑے منصوبے بھی چلا رہی ہے۔

ہمارے سامنے کام بہت بڑے ہیں لیکن بدقسمتی سے ایسے اہل اور تربیت یافتہ افسران کی کمی ہے جو ان تقاضوں پر پورا اتر سکیں۔

پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو تشکیل دینے والے پہلی نسل کے انقلابی دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں، اور دوسری نسل کے وہ مخلص اور تجربہ کار افسران، جنہیں ان کے زیرِ سایہ تربیت ملی تھی، بھی ایک ایک کر کے رخصت ہو رہے ہیں۔ اس لیے لازمی ہے کہ نئی نسل کے افسران ان کے کردار اور مقام کو وقار کے ساتھ سنبھالیں۔ اس کے لیے ہمیں

مسلسل کوششیں کرنی ہوں گی کہ اپنے کیڈرز کو انقلابی خطوط پر ڈھالا جائے اور ان کی تربیت بہتر بنانے کے لیے انقلابی اقدامات کیے جائیں۔

یہی وہ بنیادی وجہ ہے کہ پارٹی کی مرکزی کمیٹی عملے کے انتظام کو بہتر بنانے پر سب سے زیادہ زور دیتی ہے اور اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ ہمارے کیڈرز کو اُن بانی انقلابیوں کی طرح جینا اور کام کرنا چاہیے جنہوں نے پارٹی کے قیام کی راہ ہموار کی۔ انہی برسوں میں، ورکرز پارٹی آف کوریا کے مرکزی کیڈرز ٹریننگ اسکول کے کام کو اولین ترجیح دیتے ہوئے، پارٹی نے اسے دنیا کی ایک بے مثال سیاسی درسگاہ بنانے کے لیے بھاری سرمایہ لگایا ہے— ایسی بہترین "نسل گاہ" جو پارٹی کے کیڈرز کی تربیت کرتی ہے۔

ہماری پارٹی کی حکمرانی کی تاریخ تقریباً آٹھ دہائیوں پر محیط ہے، اور افسران کو انقلابی اور مزدور طبقے کا نمائندہ بنانے کی پالیسی نصف صدی سے بھی زیادہ پرانی ہے۔ لیکن آج تک ہم نے کبھی بھی پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو اتنی شدت سے انقلابی خطوط پر کیڈرز کو ڈھالنے کے لیے بطور پرچم نہیں اپنایا۔

صرف اسی صورت میں، جب ہم اپنے کیڈرز کو پارٹی کے قیام کی عظیم تاریخ میں کندہ وسیع نظریات، پختہ انقلابی ایمان اور ناقابلِ شکست روح سے مسلح کریں گے، ہم اپنی پارٹی

کے کیڈرز کو انقلابی خطوط پر کامیابی سے ڈھال سکیں گے اور جماعت سازی میں ایک عظیم موڑ پیدا کر سکیں گے۔

پارٹی کے اصل نظریات ہمارے کیڈرز کے لیے زندگی اور کام کا مقصد ہونا چاہیے اور ان کے عقیدے کا حصہ بننا چاہیے، جبکہ پارٹی کی اصل روح اور لازمی طور پر ان کی سوچ اور عمل پر غالب ہونی چاہیے۔ تبھی ہماری پارٹی کے کیڈرز کی صفیں سچے کمیونسٹ انقلابیوں کے ساتھ فولاد کی طرح مضبوط ہوں گی اور جماعت سازی کے مقصد میں لافانی قوت کا اضافہ کریں گی تاکہ پارٹی مسلسل فتوحات کی شاہراہ پر آگے بڑھتی رہے۔

ہمارے تمام افسران کو چاہیے کہ وہ پوری شعوری ذمہ داری کے ساتھ، جو وقت کے تقاضے اور ان کے کندھوں پر عائد عظیم مشن ہے، انقلابی خطوط پر کیڈرز کی تبدیلی کی بھٹی میں اپنی شخصیت کو تپائیں اور پارٹی کے اصل نظریات و روح کو آگے بڑھا کر ورکرز پارٹی آف کوریا کی تاریخ کا ایک نیا عظیم باب رقم کریں۔

افسران کے لیے پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو اپنے ذہنی اوصاف کے طور پر اپنانے کا مطلب یہ ہے کہ وہ بانی انقلابیوں کی جماعت اور انقلاب سے لامحدود وفاداری اور

عوام کی خدمت کے جذبے کو اپنی فطرت اور زندگی کا اصول بنائیں اور ہمیشہ اُسی کے مطابق سوچیں اور عمل کریں۔

پارٹی، انقلاب اور عوام سے وفاداری—جیسا کہ اُس پہلی نسل نے دکھایا تھا—یہی وہ تین نکاتی بنیادی وصف ہیں جو ہمارے افسران، جو انقلاب کی قیادت کرنے والے اور پارٹی کے اصل مرکز ہیں، کے اندر لازمی طور پر موجود ہونے چاہئیں۔

افسران کو پارٹی کے ساتھ انتہائی درجے کی وفاداری رکھنی چاہیے اور بطور اس کے بنیادی رکن اپنے فرائض اور ذمہ داریاں نبھانی چاہئیں تاکہ اس کی نظریاتی بنیاد اور قیادت کو مضبوطی سے سہارا دے سکیں۔

انہیں سب سے بڑھ کر ہر ممکن طریقے سے ہماری پارٹی کے وقار اور اختیار کے دفاع میں پیش پیش رہنا چاہیے۔

ہماری پارٹی کا وقار ہی دراصل ہماری ریاست کی عظمت کی نمائندگی کرتا ہے، اور یہ ہمارے عوام کے لیے سب سے بڑی عزت اور فخر کا سرچشمہ ہے۔

ہمارے انقلابی بزرگوں نے، اپنی جدوجہد کی سختیوں اور پیچیدگیوں کے باوجود، ہمیشہ بغیر کسی شرط کے پارٹی کے وقار اور اختیار کی حفاظت کی اور انقلاب کا دفاع کیا۔ ہمیں کبھی بھی ان کے اعلیٰ جذبے اور عظیم قربانیوں کو محض ماضی کی یادگار بننے نہیں دینا چاہیے۔

آج کے دور کی جدوجہد میں بھی ہمارے افسران کو یہ اصول اپنانا ہوگا کہ اپنی سوچ اور سرگرمیوں کا نقطۂ آغاز اور بنیادی اصول یہی بنائیں کہ پارٹی کے وقار کا بھرپور دفاع کیا جائے۔

انہیں یہ عادت ڈالنی چاہیے کہ اپنے کام اور زندگی کے ہر مرحلے اور ہر موقع پر پارٹی کے مطلق اختیار کو یقینی بنانے میں کسی بھی کمی کو تلاش کریں اور معمولی سے معمولی نقص کو بھی روکنے کے اقدامات کریں۔

انہیں ہر معاملے پر غور کرنا چاہیے اور اسے احتیاط سے اس طرح منظم و انجام دینا چاہیے کہ سب سے پہلی ترجیح پارٹی کے اختیار کو یقینی بنانا ہو، نہ کہ فوری طور پر نظر آنے والی کامیابیوں کا حصول۔

پارٹی کے ساتھ ان کی وفاداری کا سب سے واضح اظہار یہی ہے کہ وہ اس کی پالیسیوں، خطوط اور فیصلوں کو بغیر کسی ہچکچاہٹ اور تاخیر کے عملی طور پر نافذ کریں۔

پارٹی کے قیام کے ابتدائی دنوں میں ماحول اور حالات آج سے کہیں زیادہ کٹھن تھے اور اس وقت کے کیڈرز کے تعلیمی مراتب یا پیشہ ورانہ تجربات بھی نمایاں نہیں تھے، لیکن ان کا رویہ اور نظریہ پارٹی کی پالیسیوں کے بارے میں اور ان کی سیاسی بصیرت و حساسیت غیر معمولی حد تک بلند تھی—یہی معیار آج کے افسران کو حاصل کرنا چاہیے۔

افسران کو پہلی نسل کے انقلابیوں کی روحانی دنیا سے سبق سیکھنا چاہیے اور ایسے مضبوط مجاہد بننا چاہیے جو مشکلات اور آزمائشوں کے باوجود پارٹی کی پالیسیوں پر کامل عملدرآمد کریں۔

فی الحال کچھ افسران ایسے ہیں جو پارٹی کی پالیسیوں کے جوہر سے ناواقف ہیں، اور ذاتی خواہشات یا ذوق کی تسکین کے لیے کام کرتے ہیں۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ پارٹی کی پالیسیوں کو نافذ کر رہے ہیں، لیکن حقیقت میں وہ ان کو مسخ اور بگاڑ رہے ہیں اور پارٹی کے اصولوں سے انحراف کر رہے ہیں۔ یہ نہایت سنگین غلطیاں ہیں۔

جو بھی افسران کریں، انہیں پارٹی کے ارادے کو صاف طور پر سمجھنا چاہیے اور اسی بنیاد پر اپنے کام کی منصوبہ بندی اور مسائل کے حل کے طریقہ کار کو مسلسل قائم رکھنا چاہیے۔

انہیں اپنی پوری توانائی پارٹی کے فیصلوں کو مکمل طور پر نافذ کرنے پر صرف کرنی چاہیے، بغیر کسی معمولی سمجھوتے یا انحراف کے۔

انہیں پارٹی کے سیاسی اور نظریاتی اتحاد اور انقلابی صفوں کی یکجہتی کو مضبوط بنانے کی جدوجہد میں اپنی پارٹی روح کا بھرپور مظاہرہ کرنا چاہیے۔

ہمیں کبھی بھی اپنی ماضی کی کامیابیوں پر مطمئن ہو کر سُست نہیں ہونا چاہیے یا یہ بھولنا نہیں چاہیے کہ اگرچہ اب تک پارٹی اور انقلابی صفوں کا اتحاد مضبوطی سے قائم رہا ہے، لیکن اندرونی اور بیرونی دشمن ہر وقت اس اتحاد کو نقصان پہنچانے کے موقع کی تاک میں رہتے ہیں اور اس کے لیے مزید خطرناک سازشیں کر رہے ہیں۔

افسران کو یہ شعور ہونا چاہیے کہ وہ اتحاد اور یکجہتی کے دفاع کی پہلی صف پر کھڑے ہیں، اور انہیں لازمی ہے کہ انقلابی صفوں کی سیاسی اور نظریاتی پاکیزگی کو مضبوطی سے قائم رکھیں اور اُن افراد کے خلاف اصولی اور بے رحمانہ جدوجہد کریں جو نظریاتی طور پر بگڑ گئے ہیں یا طبقاتی شعور میں کمزور پڑ گئے ہیں۔

انہیں ہمیشہ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کی متحدہ قیادت کے نظام کے مطابق سوچنا اور عمل کرنا چاہیے، اور جیسے ہی کوئی معمولی منفی رجحان یا عنصر سامنے آئے—چاہے وہ کسی شخصیت

کو بت بنانا ہو، خود کو غیر معمولی سمجھنا ہو یا خود غرضانہ انداز میں کام کرنا ہو—انہیں فوری طور پر جدوجہد شروع کر کے ایسے رویوں کو جڑ سے ختم کر دینا چاہیے۔

میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ ہمارے افسران کو عوامی جذبات کو اتنی احتیاط سے سنبھالنا چاہیے جیسے کوئی شیشے کی پلیٹ پر رکھے ہوئے برقی بلب کے ساتھ دوڑ رہا ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ عوامی جذبات کو قابو میں رکھنا اور اتحاد کو برقرار رکھنا ایک نہایت مشکل کام ہے، اور اس کے لیے عظیم محنت، مسلسل توجہ اور احتیاط درکار ہے۔

اہلکاروں کو چاہیے کہ وہ اپنے تمام کاموں کو مکمل طور پر پارٹی اور عوام کے درمیان یکجہتی کو مضبوط بنانے کے لیے وقف کریں، اور پیدا ہونے والے مسائل کو پارٹی اور طبقاتی اصولوں کے مطابق حل کریں، یہ دیکھنے کے بعد کہ آیا وہ یکجہتی کو مضبوط بنانے کے لیے موافق ہیں یا نہیں۔

ہمارے اہلکاروں کو چاہیے کہ وہ مکمل انقلابی جذبے کے ساتھ مخلصانہ کوششیں کریں۔

ہماری پارٹی نے اپنی طرز کے مطابق ترقیاتی حکمتِ عملی یہ طے کی ہے کہ سوشلسٹ تعمیر کے تمام شعبے، ملک کے تمام علاقے اور قومی معیشت کے تمام میدان متوازن اور بیک وقت ترقی کریں۔ اسی دوران اس نے دیہی نشاۃِ ثانیہ اور علاقائی ترقی جیسے طویل مدتی اور درمیانی

مدتی منصوبے بھی اپنے کندھوں پر لیے ہیں، جبکہ آٹھویں کانگریس میں طے کیے گئے پانچ سالہ منصوبے کے عظیم کام بھی سرانجام دے رہی ہے۔

یہ ہماری پارٹی کے انقلابی مؤقف کا واضح اظہار ہے کہ وہ ہر حال اور وقت میں انقلاب کی طرف سے سونپی گئی ذمہ داریوں اور عوام کے اعتماد و توقعات کو پورا کرے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہمارے اہلکار نئے انقلابی یقین اور جنگی جذبے کے ساتھ ثابت قدم اور مخلصانہ محنت کریں۔

جیسا کہ کئی وفادار کارکنوں کی زندگی نے دکھایا ہے، جنہوں نے پارٹی کے مقصد کی حمایت اس کے قیام کے اوائل سے آج تک کی ہے، ایک ایسا مجاہد ہی حقیقی انقلابی کہلانے کا حق دار ہے جو اپنے یقین اور خوش بینی کے ذریعے مشکلات پر قابو پاتا ہے اور ملک و قوم کے مقدس مقصد کے لیے اپنی ہر چیز قربان کر دیتا ہے۔

ایک شخص جس کے پاس نہ یقین ہو نہ خوش بینی، وہ نہ تو انقلاب کی قدر محسوس کر سکتا ہے اور نہ ہی مشکلات پر قابو پا سکتا ہے۔ وہ آزمائشوں اور مسائل کے سامنے آسانی سے ڈگمگا جاتا ہے۔

موجودہ حالات صاف دکھا رہے ہیں کہ ہمارے سوشلسٹ نظام کی برتری مکمل ہے اور یہ ہمارے ملک کی ہمہ گیر نشاۃِ ثانیہ کے لیے روشن مستقبل کا وعدہ کرتا ہے۔ ایسے حالات میں اہلکاروں کو چاہیے کہ وہ خود انحصاری اور جرات کے انقلابی جذبے کے ساتھ ہر طرح کی مشکلات اور چیلنجوں کا مقابلہ کریں اور پارٹی کانگریس اور مرکزی کمیٹی کے اجلاسوں کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنائیں۔

سب سے زیادہ ضروری ہے کہ وہ ذمہ داری کا مضبوط احساس رکھیں اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں لامحدود اخلاص دکھائیں۔

انقلاب کے ساتھ وفاداری کا مطلب ہے اپنے انقلابی فریضے کی ذمہ داری کا گہرا شعور اور ناقابلِ شکست محنت۔

موجودہ دور، جس میں ہماری سوشلسٹ تعمیر کی تاریخ کا سب سے بڑا تخلیقی مہم چل رہی ہے، ایسے اہلکاروں کا تقاضا کرتا ہے جو بلند ذمہ داری کے احساس، جرات مندانہ عزم، ضدی جنگی جذبے اور مسلسل عملی صلاحیت کے ساتھ شاندار نتائج حاصل کریں۔

لیکن ہمارے اہلکار ابھی تک غیر ذمہ دار اور غیر مخلص رویوں جیسے رسمی کارکردگی، وقتی مفاد پرستی اور ذاتی بچاؤ کے رجحانات سے چھٹکارا حاصل نہیں کر سکے ہیں، جو ہماری ترقی میں رکاوٹ ہیں۔

اہلکاروں کو چاہیے کہ وہ یہ پختہ نظریہ اپنائیں کہ وہ اپنے کام کی مکمل ذمہ داری پارٹی اور ریاست کے سامنے رکھتے ہیں۔ انہیں ہر وقت سوچنا چاہیے کہ بہتر نتائج اور زیادہ عملی کامیابیاں کیسے حاصل کی جا سکتی ہیں، اور انہیں ان کے حصول کے لیے اخلاص کے ساتھ محنت کرنی چاہیے۔

اگر یہ انقلاب کے لیے ہے، تو انہیں ذمہ داری کی حدود پر بحث نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی ذاتی فائدے کو مقدم رکھنا چاہیے، بلکہ مشکل سے مشکل کام بھی سب سے پہلے قبول کرنا چاہیے۔ یہی ایک حقیقی انقلابی کا رویہ ہے، ایک قائد اور مالک کا رویہ ہے۔

اہلکاروں کو چاہیے کہ وہ بے حسی اور خود غرضی پر مبنی رویہ ترک کریں، جس کے تحت وہ اپنی ذمہ داری سے باہر مسائل سے الگ تھلگ رہتے ہیں۔ اس کے بجائے انہیں ہر مسئلے کو پارٹی اور ریاست کے مفاد میں دیکھنا اور حل کرنا چاہیے۔

ہمارے اہلکاروں کو عوام کے وفادار خادم بننا چاہیے، جو وفاداری کو اپنی فطری خصوصیت کے طور پر اپناتے ہوں۔

ہماری پارٹی کے اصل نظریات اور روح کا نچوڑ عوام-اول اصول ہے۔

پارٹی کے قیام کے ابتدائی دنوں میں کوریائی کمیونسٹوں نے اس کے مقدس سرخ پرچم پر یہ بلند نظریہ کندہ کیا کہ ایک نئے ملک کی تعمیر کی جائے گا جس کے اصل مالک عوام ہوں گے، اور یہ عہد کیا کہ وہ اپنے ساتھی عوام کی خاطر بلا جھجک اپنی جان بھی قربان کر دیں گے۔

گزشتہ تقریباً آٹھ دہائیوں پر محیط پارٹی کی جدوجہد، جس میں اس نے اپنے سرخ پرچم کی حفاظت کی—جو اس کے اصل نظریات اور روح کی علامت ہے—یہی اس بات کی تاریخ ہے کہ پارٹی نے اپنی عوامی جماعت ہونے کی اصل خصوصیات کو برقرار رکھا۔ اسی راستے پر چلتے ہوئے پارٹی نے عوام-اول سیاست کو جنم دیا ہے، جو دنیا کی سوشلسٹ حکمران پارٹیوں کی سیاسی تاریخ میں ایک بے مثال حقیقت ہے۔

عوام-اول اصول کوئی مجرد نعرہ نہیں بلکہ یہ ہماری پارٹی کا سیاسی عقیدہ ہے، جو اس کی تمام پالیسیوں اور منصوبوں میں رچا بسا ہے، اور جس کی حقیقت عوام اپنی روزمرہ زندگی میں خود دیکھتے اور محسوس کرتے ہیں۔

ریاست کو درپیش بے شمار مشکلات کے باوجود ہماری پارٹی نے ایسے عظیم منصوبوں کا آغاز کیا اور انہیں ثابت قدمی سے جاری رکھا ہے، جو عوام کے خوابوں اور تمناؤں کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ہمیشہ یادگار رہیں گے۔ اور یہ بھی یقینی بنایا کہ جتنی زیادہ مشکلات عوام پر آئیں، پارٹی اتنی ہی گہرائی سے عوام کے درمیان جائے اور ان کے ساتھ خوشی اور غم بانٹے۔ یہ خصوصیات ایسی ہیں جو کوئی اور سوشلسٹ حکمران پارٹی نہ دکھا سکتی ہے نہ ان کی نقل کر سکتی ہے۔

عوام-اول اصول ہماری پارٹی کی اصل خصوصیات اور اس کی مکمل حکومتی کارکردگی کی علامت ہے۔

ہمارے اہلکاروں کی عوام سے وفاداری اسی وقت حقیقت اختیار کرے گی جب وہ دل و جان سے پارٹی مرکزی کمیٹی کی عوام-اول سیاست کی حمایت کریں گے اور عوام کی خلوص دل سے خدمت کریں گے۔

سب سے پہلے انہیں عوام کے بارے میں درست نظریہ اور رویہ اپنانا چاہیے۔ یہ بات بالکل واضح ہے کہ ایک اہلکار جو عوام کے بارے میں غلط نظریہ رکھتا ہے، نہ تو ان کا احترام کر سکتا ہے اور نہ ہی ان کی خدمت۔

ہماری پارٹی نے عظیم اور لازوال کامیابیاں اس لیے حاصل کیں کہ اپنے قیام کے ابتدائی دنوں سے ہی اس نے عوام کو آسمان کی طرح ماننے اور ان کی خدمت کرنے کو اپنا فطری مشن سمجھا، اور اس کے لیے مسلسل محنت کی۔ اسی وجہ سے وقت اور نسلوں کی تبدیلی کے باوجود اسے عوام کی مکمل حمایت اور اعتماد حاصل رہا۔

جب کوئی جماعت عوام سے کٹ جائے تو اس کی پالیسیوں، جدوجہد یا کامیابیوں پر بات کرنا لاحاصل ہے۔ اسی طرح جب اہلکار عوام سے جدا ہو جائیں تو ان کی حیثیت کے بارے میں بات کرنا بے معنی ہے۔

اہلکاروں کو کبھی بھی اس نظریے سے انحراف نہیں کرنا چاہیے کہ عوام اہلکاروں کے لیے موجود نہیں ہیں بلکہ اہلکار عوام کے لیے موجود ہیں۔ ان کا رویہ ہمیشہ یہ ہونا چاہیے کہ عوام کو مقدس ہستیوں کے طور پر دیکھیں اور ہر حال میں ان کا احترام اپنے استادوں کی طرح کریں۔

پارٹی نے اپنی تاریخی آٹھویں کانگریس میں خاص طور پر اس بات پر زور دیا کہ ”عوام خدا ہیں“، نیز یکجہتی اور خودانحصاری کے اصولوں کو بلند تر مقام دیا اور دنیا بھر میں اس کا اعلان کیا۔ اہلکاروں کو اس کے اصل مقصد کو دل میں بسانا چاہیے، عوام کے ساتھ بے انتہا

خلوص اور شائستگی کے ساتھ پیش آنا چاہیے اور ان کے حقیقی خادم کے طور پر اپنی ذمہ داری پوری کرنی چاہیے۔

حال ہی میں، ہم نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے باشندوں کو دارالحکومت منتقل کیا اور خلوصِ دل کے ساتھ ان کی دیکھ بھال کی، ان کے بچوں کی تعلیم کا انتظام کیا، اور ریجنل ڈویلپمنٹ 20×10 پالیسی میں صحت کے جدید ادارے، سائنس، تعلیم اور ثقافتی سرگرمیوں کی سہولتیں، اور اناج کے انتظام کی سہولتیں شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ سب وہ انقلابی اقدامات ہیں جو اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ ہماری پارٹی واقعی عوام کو خدا مانتی ہے۔

ہمارے اہلکاروں کو چاہیے کہ وہ جو بھی کریں، ہمیشہ یہ سوچیں کہ آیا اس سے عوام کے مطالبات اور مفادات کو ٹھیس تو نہیں پہنچ رہی اور کہیں یہ ان کے لیے کسی قسم کی پریشانی یا تکلیف کا سبب تو نہیں بن رہی۔ انہیں ہمیشہ مسائل کو عوام کے نقطۂ نظر سے دیکھنا اور حل کرنا چاہیے تاکہ ان کے لیے سہولت اور خوشحالی میں اضافہ ہو۔

اہلکاروں کو عوام کے اُس بے پناہ اعتماد کو، جو وہ محنت کش پارٹی کو "ماں" کا درجہ دیتے ہیں، اپنی سب سے بڑی طاقت اور امید سمجھنا چاہیے۔ ان پر یہ فرض ہے کہ وہ عوام کے لیے

نئ چیزیں تلاش کریں، ان کی ذمہ داری اٹھائیں اور اُن مسائل کے حل کے لیے مثبت کوششیں کریں جن کا عوام شدت سے انتظار کر رہے ہیں۔

یہ بات نہایت اہم ہے کہ اہلکار اپنی گفتار اور کردار میں ہمیشہ محتاط رہیں تاکہ وہ ایسے اوصاف اختیار کریں جو پارٹی کے اہلکار کو زیب دیتے ہیں۔ اہلکاروں کی اخلاقی صفات ہمیشہ ایک سنگین سیاسی مسئلہ ہوتی ہیں کیونکہ وہ براہِ راست پارٹی کے وقار سے جڑی ہوتی ہیں۔

میں پھر زور دے کر کہتا ہوں: اگر اہلکار عوام کے سامنے ذرا سی بھی غلطی کریں، چاہے قول میں ہو یا عمل میں، تو وہ پارٹی کے وقار کو نقصان پہنچائیں گے اور عوام کو پارٹی سے دور کریں گے۔

انقلابی بزرگوں نے، جنہوں نے پارٹی کی بنیاد مضبوط کی اور اس کے وقار کو قائم کیا، اپنے کام میں ایسی شاندار کامیابیاں حاصل کیں جو سب کی تعریف کا باعث تھیں۔ لیکن ان کے اور عوام کے درمیان کوئی فاصلہ نہ تھا۔ انہوں نے عوام دوست روح اور طریقہ کار کے ذریعے پارٹی میں صحت مند ماحول قائم کرنے کی بنیاد رکھی۔

اہلکاروں کو ہمیشہ خوش اخلاقی اور مسکراتے چہرے کے ساتھ عوام کے پاس جانا چاہیے، چاہے وہ دس ہوں یا ایک۔ جو غلطی کرے، اسے مخلصانہ نصیحت دیں اور آگے بڑھنے میں رہنمائی کریں۔

انہیں عوام کے سامنے نہایت عاجزی اختیار کرنی چاہیے، ان کے ساتھ بے تکلف ملنا جلنا چاہیے، اور ان کے ہر قول و فعل میں احترام اور خیر خواہی کے اوصاف جھلکنے چاہئیں۔

ہمیں طاقت کے غلط استعمال، افسر شاہی اور ناجائز دولت جمع کرنے کی برائیوں کو جڑ سے اکھاڑنے کی جدوجہد کو مزید تیز کرنا چاہیے۔ یہ منفی رویے وہ بنیادی دشمن ہیں جو پارٹی کے اصل نظریات اور روح کے سراسر خلاف ہیں۔

اہلکاروں کو یہ خیال اپنے دل سے نکال دینا چاہیے کہ وہ غیر معمولی سلوک کے مستحق ہیں یا وہ ایک خاص طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ طاقت کا غلط استعمال کر کے اپنے مفادات حاصل کرنے کے بجائے انہیں یہ عادت اپنانی چاہیے کہ عوام کی طرح ہی زندگی گزاریں۔

زمانہ بدل گیا ہے لیکن پارٹی کا طرزِ حیات اور طرزِ عمل نہیں بدلا: عوام کے ساتھ خوشی اور غم بانٹنا اور ان کی جدوجہد کی صفِ اوّل میں کھڑا ہونا آج بھی اسی طرح لازمی ہے۔

اگر اہلکاروں میں ذرا سا بھی طاقت کے غلط استعمال، افسر شاہی یا ناجائز دولت کے جمع کرنے کی عادت ظاہر ہوئی تو یہ پارٹی کو نقصان پہنچائے گی اور ان کی سیاسی ساکھ پر داغ بن جائے گی۔ اس حقیقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے انہیں ہمیشہ اپنے آپ کو قابو میں رکھنا اور سادہ، عاجز اور کفایت شعار زندگی گزارنی چاہیے۔

مزید یہ کہ انہیں اپنے ساتھ کام کرنے والے دوسرے اہلکاروں کو بھی رفیقانہ نصیحت اور مدد فراہم کرنی چاہیے تاکہ طاقت کے غلط استعمال، افسر شاہی یا بد عنوانی کی ذرا سی بھی جھلک سامنے نہ آئے۔ اسی طرح انہیں اپنے اہل و عیال اور رشتہ داروں کو بھی بار بار آگاہ اور تعلیم دینی چاہیے تاکہ وہ بھی کوئی غلط روش اختیار نہ کریں۔

پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو ذہنی صفات کے طور پر اپنانے والے کمیونسٹ انقلابی بننے کے لیے ہمارے اہلکاروں کو اپنی تعلیم و مطالعہ مزید بڑھانا ہوگا۔

تعلیم حاصل کرنا ان کے لیے بنیادی عمل ہے تاکہ وہ مسلسل پارٹی، انقلاب اور عوام دوستی کے اوصاف اپنائیں اور بہتر بنائیں۔ یہی کیڈروں کی انقلابی تربیت کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

اس حقیقت سے پوری طرح آگاہ رہتے ہوئے کہ سخت محنت سے مطالعہ کرنا ہی پارٹی روحانی تربیت اور انقلابی خود اصلاح کا بنیادی تقاضا ہے، عہدیداران کو چاہیے کہ وہ از خود، محنت سے اور بامقصد طور پر مطالعہ کریں۔

ان کی بنیادی توجہ ایسے مطالعے پر ہونی چاہیے جس کا مقصد انہیں پارٹی کی لکیروں اور پالیسیوں سے مسلح کرنا ہو۔

ہماری پارٹی کی انقلابی نظریاتی سوچ جوچے کے مقصد کی قیادت کرنے والا ہمیشہ فاتح پرچم ہے، جو پارٹی کی تعمیر اور نئے دور میں قومی خوشحالی کے سنہری عہد کو یقینی بنانے کے لیے بالکل درست رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

عہدیداران کو اسے ایک نہایت اہم فریضہ سمجھنا چاہیے کہ وہ پارٹی کے نظریے اور پالیسیوں سے خود کو مسلح کریں، اس حقیقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ اگر ان کی درست سمجھ بوجھ نہ ہو تو وہ نہ تو پارٹی کی جانب سے سونپی گئی اہم ذمہ داریوں اور فرائض کے مخلصانہ طور پر پابند ہو سکتے ہیں، نہ ہی زمانے کی رفتار کے ساتھ چل سکتے ہیں۔

انہیں چاہیے کہ پارٹی کے انقلابی نظریے کو گہرائی سے، زمانی ترتیب کے مطابق، منظم اور جامع مطالعے کے ذریعے اپنے ایمان کا اٹوٹ حصہ بنائیں۔

خصوصی طور پر انہیں پارٹی کی موجودہ پالیسیوں، مثلاً علاقائی ترقی کی نئی پالیسی، کا مطالعہ مزید بڑھانا چاہیے تاکہ وہ ان پالیسیوں کی اصل روح کو درست طور پر سمجھ سکیں، اس کے بعد یہ طے کریں کہ ان کے نفاذ کے لیے انہیں کیا اقدامات کرنے ہیں اور اس مقصد کے لیے عملی قدم اٹھائیں۔

پارٹی کے نظریات اور افکار سے خود کو مسلح کرنے کے عمل میں انہیں بالخصوص اس کے اس نئے دور میں پارٹی کی تعمیر کی لکیروں کے مؤثر مطالعے پر زور دینا چاہیے۔

پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے اس ارادے کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کہ پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو آگے بڑھا کر پارٹی کی تعمیر کا نیا سنہری دور شروع کیا جائے، انہیں بھرپور مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ پارٹی کی تعمیر کی پانچ نکاتی لکیر کی اصل حقیقت، انفرادیت، پائیداری اور زبردست طاقت کو سمجھ سکیں، اور پھر اسے اپنے ایمان کا حصہ بنائیں اور اس کو عملی شکل دینے کے طریقے تلاش کریں۔

انہیں یہ بھی گہرائی سے مطالعہ کرنا چاہیے کہ ہماری پارٹی کیسے قائم ہوئی اور کس طرح اس نے ترقی کی۔

پارٹی کی تعمیر کے نئے سنہری دور کا آغاز اسی بات سے ہونا چاہیے کہ ہماری پارٹی کی بنیاد اور اس کی ترقی کو پڑھا اور سیکھا جائے، اور ان اولین رہنماؤں کی عظیم روح سے سبق حاصل کیا جائے جنہوں نے جوچے پر مبنی پارٹی کی تعمیر کی جدوجہد کو شروع کرنے اور آگے بڑھانے میں لازوال خدمات انجام دیں—یہی ہماری پارٹی کا تقاضا ہے۔

تمام عہدیداران کو چاہیے کہ وہ پارٹی کی تاریخ کے مطالعے کو مختلف طریقوں اور مختلف صورتوں میں اس قدر مؤثر بنائیں کہ وہ ایسے علم کے مالک ہو سکیں، جیسے انہوں نے خود اپنے تجربے سے دیکھا ہو، کہ کس طرح پہلی نسل کے انقلابیوں نے مشکلات کے باوجود پارٹی کی تعمیر کے عظیم مقصد کو شروع کیا اور کامیابی سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا، اور کس طرح دوسری اور تیسری نسل کے انقلابیوں نے اپنے پیش روؤں کی روح اور عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے انتھک محنت کی۔

انہیں یہ بھی اچھی طرح سمجھنا چاہیے کہ ہماری پارٹی کی تاریخ اور اتحاد و یکجہتی کی روایت کی تخلیق کے لیے کس قدر بھاری قیمت ادا کی گئی، جو انقلابی پارٹیوں کی تاریخ میں، خصوصاً حکمران سوشلسٹ پارٹیوں کی تاریخ میں بے مثال ہے، اور یہ کہ کس طرح پچھلی نسلوں کے مجاہدین نے مشکل ترین حالات میں پارٹی کی مرکزی کمیٹی اور انقلاب کا دفاع کیا۔

کمیونسٹ انقلابی بننے کے لیے، جو پارٹی کے اصل نظریات اور روح کے مجسم ہوں، عہدیداران کو چاہیے کہ وہ اپنی تربیت اور نشوونما کو پارٹی زندگی کے ذریعے انقلابی انداز میں کریں۔

پارٹی زندگی انقلابی تعلیم کا ایک مدرسہ اور انقلابی تربیت کی ایک بھٹی ہے، جہاں عہدیداران پارٹی، انقلاب اور عوام کے ساتھ اپنی وفاداری حاصل اور مستحکم کر سکتے ہیں۔

اس حقیقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ جو کوئی بھی پارٹی زندگی کو نظرانداز کرے گا اور پارٹی کے ساتھ اپنی وفاداری کو مضبوط نہیں کرے گا وہ خود بخود پستی میں گر جائے گا اور بالآخر انقلاب کا غدار اور منحرف بن جائے گا، عہدیداران کو چاہیے کہ وہ پارٹی زندگی میں رضاکارانہ اور مخلصانہ شرکت کر کے اپنی وفاداری اور انقلابی مزاج کو بڑھائیں۔

عہدیداران کو پارٹی زندگی میں اسی طرح مخلصی سے شریک ہونا چاہیے جیسے عام پارٹی ارکان ہوتے ہیں—یہ ایک ایسا فرض ہے جو پارٹی کے قوانین میں درج ہے اور ان کے انقلابی اوصاف کی پرورش کا ایک اہم مرحلہ ہے۔

ضدِ جاپان انقلابی مجاہدین نے اپنی پارٹی زندگی کا جائزہ خود لیتے ہوئے اپنی وفاداری کو بڑھانے کی کوشش کی، چاہے وہ مسلسل جنگوں اور مارچوں کی اذیت ناک حالت میں ہی

کیوں نہ ہوں؛ ان کے اس عظیم نمونے سے سیکھتے ہوئے عہدیداران کو چاہیے کہ وہ پارٹی تنظیم کا احترام کریں اور اس کے فیصلوں کے حوالے سے پوری ذمہ دارانہ سوچ اور رویہ اختیار کریں۔

پارٹی کی میٹنگز، پارٹی زندگی کے جائزوں اور پارٹی کے مطالعہ سیشنز میں رضاکارانہ اور مخلصانہ طور پر حصہ لے کر، عہدیداران کو چاہیے کہ وہ پارٹی ڈسپلن کی پابندی اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کا ایک منظم ماحول قائم کریں، اور یہ عادت ڈالیں کہ شعوری طور پر اپنی ذات کو پارٹی تنظیم کی رہنمائی اور نگرانی کے تحت رکھیں۔

انہیں چاہیے کہ وہ نظریاتی طور پر اپنی تربیت کریں اور شدید تنقید و نظریاتی مہم کے ذریعے اپنی پارٹی بیداری کو بڑھائیں۔

خود احتسابی اور اصولی، رفیقانہ تنقید سیاست کے وہ مؤثر "ٹونک" ہیں جو ہمارے عہدیداران کو اپنے بنیادی فرض، یعنی پارٹی کے رکن اور انقلابی کی حیثیت سے، زیادہ محنتی بننے میں مدد دیتے ہیں۔ نظریاتی مہم ہی کیڈرز کو انقلابی خطوط پر ڈھالنے کا ایک بنیادی طریقہ ہے۔

عہدیداران کو چاہیے کہ وہ وقتاً فوقتاً پارٹی کے قوانین اور ضوابط کے مطابق اپنی پارٹی زندگی کا دیانتدارانہ جائزہ لیں، اپنی غلطیوں کے بارے میں پارٹی تنظیم کے سامنے صاف گوئی سے بات کریں اور انہیں درست کرنے میں جرات دکھائیں۔

جب دوسروں سے غلطی ہو تو انہیں چاہیے کہ وہ پارٹی کے نظریے، پالیسیوں اور ڈسپلن کی بنیاد پر اصولی تنقید کریں اور محض تنقید تک محدود نہ رہیں بلکہ پوری خلوص نیتی سے ان کی مدد کریں تاکہ وہ اپنی غلطی کو درست کر سکیں۔

عہدیداران کو حقیقی کمیونسٹ انقلابی بنانے، جو پارٹی کے اصل نظریات اور روح کے حامل ہوں، کی کامیابی یا ناکامی بڑی حد تک پارٹی تنظیموں کے کردار پر منحصر ہے۔

محض عہدیداران کا خود شعور ہی کافی نہیں کہ وہ پارٹی، انقلاب اور عوام کے ساتھ اپنی وفاداری کو بڑھا سکیں۔

اگر ہم عہدیداران میں ظاہر ہونے والی کسی بھی غیر منظم، غیر منضبط یا منفی روش کو نظرانداز کریں اور اس پر خاموشی اختیار کریں تو ہم پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو برقرار نہیں رکھ سکیں گے۔ یہ بالآخر پارٹی اور انقلاب کے مستقبل کی پکی ضمانت فراہم کرنے میں ناکامی کا باعث ہو گا۔

پارٹی کی تمام سطحوں پر تنظیموں کو، اس حقیقت سے پوری طرح آگاہ رہتے ہوئے کہ کیڈرز کو انقلابی خطوط پر ڈھالنا ایک نہایت اہم معاملہ ہے جو براہِ راست پارٹی کی تقدیر اور سوشلسٹ مقصد کی کامیاب تکمیل سے وابستہ ہے، عہدیداران کی تعلیم اور نگرانی کو مضبوط کرنا چاہیے اور پارٹی کے اندر سخت ڈسپلن قائم کرنا چاہیے۔

انہیں چاہیے کہ عہدیداران سے کڑی توقعات رکھیں کہ وہ پارٹی کے قوانین اور نظم و ضبط کو پوری طرح جانیں اور انہیں سختی سے، چاہے کام کے اندر ہوں یا باہر، لاگو کریں۔ انہیں سخت نگرانی اور رہنمائی بھی فراہم کرنی چاہیے تاکہ عہدیداران مفصل عملی منصوبے بنائیں، ان کے مطابق کام کریں اور اپنی ذمہ داریوں کے نفاذ میں پوری توانائی لگائیں تاکہ ٹھوس نتائج پیدا ہوں۔

انہیں عہدیداران کی تعلیم اور نگرانی میں مؤثر ہونا چاہیے تاکہ وہ ذیلی اکائیوں کی قیادت کرتے ہوئے یا اپنی روزمرہ سرگرمیوں میں پارٹی کے اصولوں اور ڈسپلن کے خلاف عمل نہ کریں۔ اگر کوئی منفی رجحان ظاہر ہو تو اسے کبھی نظر انداز نہ کریں بلکہ اس کو موضوع بنائیں اور ان کی اصلاح میں مدد کریں۔

ترقی پذیر انقلاب کے تقاضوں اور عہدیداران کی تیاری کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، انہیں چاہیے کہ وہ عہدیداران کو انقلابی خطوط پر ڈھالنے کے لیے تفصیلی طریقہ کار تیار کریں اور اس مقصد کے لیے مستقل کوششیں کریں، اور اگر کوئی انحراف ہو تو بروقت درست کریں اور اس کام کو مسلسل تیز کریں۔

اگلا سال نہایت اہمیت کا حامل ہے کہ ہماری شاندار پارٹی اپنی اسویں (80ویں) سالگرہ منائے گی اور اس کی مرکزی کمیٹی اپنی آٹھویں مدت مکمل کرے گی۔

اب سے ہمیں چاہیے کہ ہم اس تاریخی سالگرہ کی بھرپور تیاری کریں تاکہ یہ ایک عظیم سیاسی تہوار کے طور پر منایا جائے، جس میں پارٹی کی سب سے طویل حکمرانی کی تاریخ پر فخر سے نظرثانی ہو اور ملک و جماعت کی تعمیر کے ایک نئے عظیم دور کا آغاز کرنے میں ایک سنگ میل ثابت ہو۔

اسی کے ساتھ، ہمیں آٹھویں پارٹی کانگریس میں پیش کیے گئے پالیسی پر مبنی تمام اہداف کو کامیابی سے مکمل کرنا ہو گا۔

تمام عہدیداران کو پارٹی کے اصل نظریات اور روح کو اپنے اندر جذب کرنا چاہیے اور ایک انقلابی رہنما کی حیثیت سے اپنی ذمہ داری اور فرض کے ساتھ وفادار رہنا چاہیے تاکہ ہم

پورے انقلاب کو سنہری دور میں لے جائیں، پارٹی کو مزید مضبوط کریں اور قومی خوشحالی کو یقینی بنائیں۔

ہم زیادہ پختہ یقین اور بلند حوصلے کے ساتھ مزید پرجوش اور پراعتماد انداز میں سوشلسٹ اور کمیونسٹ تعمیر کی فتح کو جلد از جلد قریب لانے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں، اور یہ سب کچھ ان گرانقدر اور مقدس نظریات و روح کو آگے بڑھا کر ممکن ہو رہا ہے۔

محنت کش پارٹی آف کوریا کی بنیاد رکھنے کے مقصد میں سچائی تھی، اور اس کی کامیابی بھی ایک سچائی ہے۔

ہمارے انقلابی پیش روؤں کی عظیم روح ہمیں حوصلہ دے رہی ہے۔

آئیں ہم سب مل کر نئے دور میں انقلابی جوش و خروش کو برقرار رکھنے کے لیے دگنی محنت کریں، شاندار نتائج حاصل کریں اور اپنے اعزاز اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ اپنی عظیم پارٹی کے مضبوط ستون اور انقلاب کے رہنما کارکن بن کر کردار ادا کریں۔